

وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَاسْأَلْ بَنِي
 إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا
 مُوسَى مَسْحُورًا (101) قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنْزَلَ
 هَؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ بَصَائِرَ وَإِنِّي
 لَأَظُنُّكَ يَا فِرْعَوْنُ مَثْبُورًا (102) فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَفِزَّهُمْ
 مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ جَمِيعًا (103) وَ قُلْنَا
 مَنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ اسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ
 وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا (104) وَ بِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ
 وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ وَ مَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَ نَذِيرًا
 (105) وَ قُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ
 وَ نَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا (106) قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا إِنَّ
 الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ

لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا (107) وَ يَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ
كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا (108) وَ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ
يَبْكُونَ وَ يَزِيدُهُمْ خُشُوعًا (109) قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ
ادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَ
لَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَ ابْتَغِ بَيْنَ
ذَلِكَ سَبِيلًا (110) وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ
وَلَدًا وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ
وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَ كَبَّرَهُ تَكْبِيرًا (111)

To Moses We did give nine clear signs: Ask the children of Israel: when he came to them, Pharaoh said to him: "O Moses! I consider thee, indeed, to have been worked upon by sorcery! Moses said, "Thou knowest well that these things have been sent down by none but the Lord of the heavens and the earth as eye-opening evidence: and I consider thee indeed, Pharaoh, to be one doomed to destruction!" So he resolved to remove them from the face of the earth: but We did drown him and all who were with him. And We said thereafter to the children of Israel, "Dwell

securely in the land (of promise)": but when the second of the warnings came to pass, We gathered you together in a mingled crowd. We sent down the (Quran) in Truth, and in Truth has it descended: and We sent thee but to give glad tidings and to warn (sinners). (It is) a Quran which We have divided (into parts from time to time), in order that thou mightest recite it to men at intervals: We have revealed it by stages. Say: "Whether ye believe in it or not, it is true that those who were given knowledge beforehand, when it is recited to them, fall down on their faces in humble prostration, "And they say: 'Glory to our Lord! Truly has the promise of our Lord been fulfilled!'" They fall down on their faces in tears, and it increases their (earnest) humility. Say: "Call upon Allah, or call upon Rahman: by whatever name ye call upon Him, (it is well): for to Him belong the most beautiful names. Neither speak thy prayer aloud, nor speak it in a low tone, but seek a middle course between." Say: "Praise be to Allah, who begets no son, and has no partner in (His) dominion: Nor (needs) He any to protect Him from humiliation: yea, magnify Him for His greatness and glory!"

ہم نے موسیٰؑ کو نو نشانیاں عطا کی تھیں جو صریح طور پر دکھائی دے رہی تھیں۔

اب یہ تم خود بنی اسرائیل سے پوچھ لو کہ جب موسیٰؑ ان کے یہاں آئے تو فرعون

نے یہی کہا تھا نا کہ "اے موسیٰؑ، میں سمجھتا ہوں کہ تو ضرور ایک سحر زدہ آدمی

ہے۔" موسیٰؑ نے اس کے جواب میں کہا "تو خوب جانتا ہے کہ یہ بصیرت افروز

نشانیاں زمین اور آسمانوں کے رب کے سوا کسی نے نازل نہیں کی ہیں، اور میرا

خیال یہ ہے کہ اے فرعون، تو ایک شامت زدہ آدمی ہے۔" آخر کار فرعون نے ارادہ کیا کہ موسیٰ اور نبی اسرائیل کو زمین سے اکھاڑ پھیکے مگر ہم نے اس کو اور اسکے ساتھیوں کو اکٹھا غرق کر دیا۔ اور اسکے بعد نبی اسرائیل سے کہا کہ اب تم زمین میں بسو، پھر جب آخرت کے وعدے کا وقت آن پورا ہو گا تو ہم تم سب کو ایک ساتھ لا حاضر کریں گے۔ اس قرآن کو ہم نے حق کے ساتھ نازل کیا ہے اور حق ہی کے ساتھ یہ نازل ہوا ہے، اور اے نبی تمہیں ہم نے اسکے سوا اور کسی کام کے لئے نہیں بھیجا کہ (جو مان لے اسے) بشارت دے دو اور (جو نہ مانے اسے) متنبہ کر دو۔ اور اس قرآن کو ہم نے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم ٹھہر ٹھہر کر اسے لوگوں کو سناؤ، اور اسے ہم نے (موقع موقع سے) بتدریج اتارا ہے۔ اے نبی، ان لوگوں سے کہہ دو کہ تم اسے مانو یا نہ مانو، جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا ہے انھیں جب یہ سنایا جاتا ہے تو وہ منہ کے بل سجدے میں گر جاتے ہیں اور پکار اٹھتے ہیں "پاک ہیں ہمارا رب، اس کا وعدہ تو پورا ہونا ہی تھا۔" اور وہ منہ کے بل روتے ہوئے گر جاتے ہیں۔ اور اسے سن کر ان کا خشوع اور بڑھ جاتا ہے۔ (سجدہ) اے نبی، ان سے کہو "اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر، جس نام سے

بھی پکارو اس کے لئے سب اچھے ہی نام ہیں۔" اور اپنی نماز نہ بہت زیادہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ بہت پست آواز سے، ان دونوں کے درمیان اوسط درجے کا لہجہ اختیار کرو۔ اور کہو "تعریف ہے اس خدا کے لئے جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا، نہ کوئی بادشاہی میں اس کا شریک ہے، اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا پشتیبان ہو۔" اور اس کی بڑائی بیان کرو، کمال درجے کی بڑائی۔

ہم نے موسا کو نئی نشانیاں اُتار دی ہیں جو ساری طرح سے دکھائی دے رہی ہیں | اب یہ تو خود بنی-اسرائیل سے پوچھ لو کہ جب موسا ان کے یہاں آئے تو فرعون نے یہی کہا تھا کہ "اے موسا، میں سمجھتا ہوں کہ تو جبراً ایک سہرا-جدا آدمی ہے |" موسا نے اس کے جواب میں کہا، "تو خوب جانتا ہے کہ یہ بصری-افروزی نشانیاں زمین اور آسمانوں کے رب کے سوا کسی نے نازل نہیں کی ہیں، اور میرا خیال یہ ہے کہ اے فرعون، تو جبراً ایک شامت-جدا آدمی ہے |" آخر کار فرعون نے ارادہ کیا کہ موسا اور بنی-اسرائیل کو زمین سے اُٹھا کر فेंکے، مگر ہم نے ان کو اور ان کے ساتھیوں کو اکٹھا کر دیا اور ان کے بعد بنی-اسرائیل سے کہا کہ اب تو زمین میں بسو، پھر اب آخرت کے وعدے کا وقت آئے گا تو ہم تو سب کو ایک ساتھ لا کر لے جائیں گے | اس کورآن کو ہم نے حکم کے ساتھ نازل کیا ہے اور حکم ہی کے ساتھ یہ نازل ہوا ہے، اور اے نبی، تو نے ہم نے اس کے سوا اور کسی

काम के लिए नहीं भेजा कि (जो मान ले उसे) बशारत दे दो और (जो न माने उसे) मुतनब्बेह कर दो । और इस कुरआन को हमने थोड़ा-थोड़ा करके नाज़िल किया है ताकि तुम ठहर-ठहरकर इसे लोगों को सुनाओ, और इसे हमने (मौक़े-मौक़े से) बतदरीज उतारा है । ऐ नबी, इस लोगों से कह दो कि तुम इसे मानो या न मानो, जिन लोगों को इससे पहले इल्म दिया गया है उन्हें जब यह सुनाया जाता है तो वे मुँह के बल सजदे में गिर जाते हैं और पुकार उठाते हैं, “पाक है हमारा रब, उसका वादा तो पूरा होना ही था ।” और वे मुँह के बल रोते हुए गिर जाते हैं और उसे सुनकर उनका खुशूअ और बढ़ जाता है । (सजदा) ऐ नबी, इनसे कहो, “अल्लाह कहकर पुकारो या रहमान कहकर, जिस नाम से भी पुकारो उसके लिए सब अच्छे ही नाम हैं ।” और अपनी नमाज़ न बहुत ज़्यादा बुलन्द आवाज़ से पढ़ो और न बहुत ज़्यादा हल्की आवाज़ से, इन दोनों के दरमियान औसत दरजे का लहजा इखतियार करो । और कहो तारीफ़ है उस ख़ुदा के लिए जिसने न किसी को बेटा बनाया, न कोई बादशाही में उसका शरीक है, और न वह आजिज़ है कि कोई उसका पुश्तेबान हो ।” और उसकी बड़ाई बयान करो, कमाल दरजे की बड़ाई ।